

قومی یکجہتی اور سیکولرازم

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
24	قومی یکجہتی اور سیکولرازم	خود آگہی، بین ذاتی تعلقات	سیکولرازم اور قومی یکجہتی کو سمجھنا

مفہوم و معنی

ہندوستان گہرے تنوع کا ملک ہے۔ اس کے مختلف جغرافیائی علاقوں میں مختلف نسلوں، برادریوں اور ذاتوں کے لوگ رہتے ہیں۔ وہ مختلف زبانیں بولتے ہیں، ان کے مختلف رسم و رواج ہیں اور ان کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے، لیکن وہ پھر بھی محسوس کرتے ہیں کہ وہ سب ہندوستانی ہیں اور یہ پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کی قومی شناخت سب سے برتر ہے۔ چنانچہ مختلف تنوع کے ساتھ ہندوستان جیسے وسیع و عریض ملک میں ہمیں پر امن طور پر اور اپنے ہم وطن ہندوستانیوں کی ثقافت اور مذہب کا احترام کرتے ہوئے زندگی گزارنی ہے۔ اسی کو قومی یکجہتی کہتے ہیں۔

قومی یکجہتی اور آئین ہند

- ہندوستان کی سرکاری زبان کی حیثیت سے ہندی کی مخالفت
- غیر ہندی علاقوں کے لوگوں کی جانب سے وسیع احتجاجات
- انگریزی زبان کا غیر محدود مدت تک سرکاری زبان کے طور پر جاری رہنا
- 3۔ انتہا پسندی
- نکلسل وادیوں اور ماؤ وادیوں کی سرگرمیاں
- یہ تحریکیں اکثر و بیشتر تشدد کا سبب بنتی ہیں، خوف و دہشت پیدا کرتی ہیں اور زندگی اور املاک کے نقصان کا سبب بنتی ہیں۔
- ان میں زیادہ نوجوان شرکت کرتے ہیں اور بھٹک جاتے ہیں۔

آزادی ہند کے فوراً بعد ملک کی تقسیم کی وجہ سے ہندوستان کو کثیررخی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ ان میں فرقہ وارانہ تشدد، شاہی ریاستوں کا الحاق اور دوسرے کئی عوامل شامل تھے۔ اسی لیے آئین ہند میں قومی یکجہتی، اقتدار اعلیٰ کے تحفظ، ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت پر زور دیا گیا۔ اسی مقصد کے تحت ہندوستان نے ریاستی حکومتوں کے ساتھ مستحکم مرکزی حکومت کا انتخاب کیا۔

4۔ علاقائیت پرستی:

- قومی مفاد کے خسارے پر علاقائی مفادات کو ترجیح دی جاتی ہے اور علاقائی مطالبات کو بڑھا دیا جاتا ہے۔
- ایک مخصوص علاقے میں عدم توازن اور نظر انداز کو اجاگر کیا جاتا ہے۔
- حکومت کو علاقائی آرزوں کی تکمیل کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

قومی یکجہتی کے لیے چنوتیاں

- 1 فرقہ واریت:
 - اپنے مذہب سے شدید لگاؤ اور دوسری مذہبی برادریوں کے تئیں نفرت۔
 - ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے خطرناک ہے اور زیادہ تر فرقہ وارانہ فسادات کے لیے ذمہ دار ہے۔

2 لسانیت پرستی

آئین میں سیکولرازم

ہندوستان کے آئین کی کئی دفعات ہندوستان کو ایک سیکولر ریاست کے طور پر یقینی بناتی ہیں۔
آئین کے دیباچے میں ہندوستان کو ایک سیکولر ریاست قرار دیا گیا ہے۔
بنیادی حقوق اور ریاستی پالیسی کے رہنما اصول
برابری کا اصول، عدم امتیاز اور سماجی و معاشی جمہوریت

سیکولرازم اور اس کی اہمیت

ہندوستانی ایک ایسا ملک ہے، جس نے دنیا کے چار بڑے مذاہب کو فروغ دیا ہے۔ کئی آئینی دفعات اور مختلف تحفظات کے باوجود اس کو فرقہ وارانہ کشیدگی اور تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان حالات میں سیکولرازم نہ صرف فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے، بلکہ ایک ملک کے طور پر ہندوستان کی حقیقی بقا کے لیے بھی لازمی ہے۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: ہندوستان کی تحریک آزادی نے قومی یک جہتی کے ماحول کو کس طرح تخلیق کیا؟
سوال: فرقہ واریت کو قومی اتحاد کے لیے بڑا خطرہ کیوں سمجھا جاتا ہے؟ ملک میں امن و ہم آہنگی قائم رکھنے کے طریقے اور ذرائع تجویز کیجیے۔
سوال: ان عوامل کا تجزیہ کیجیے جو قومی یک جہتی کو حقیقی طور پر فروغ دیتے ہیں۔

قومی یک جہتی کو فروغ دینے والے عوامل

- A. آئینی دفعات
- آئین ہند میں ایسی کئی دفعات ہیں جو قومی یک جہتی کو فروغ دیتی اور یقینی بناتی ہیں۔
 - بنیادی حقوق شہریوں کو مجاز بناتے ہیں، جبکہ بنیادی فرائض ایک ساتھ زندگی بسر کرنے کے لیے ہم آہنگ ماحول پیدا کرتے ہیں۔
 - ریاستی پالیسی کے رہنما اصول حکومت کو مساوی معاشی ترقی کو بڑھاوا دینے، سماجی امتیاز کو ختم کرنے اور امن اور سلامتی کو مستحکم بنانے کی ہدایت کرتے ہیں۔
- B. حکومتی پہل قدمیاں
- قومی یک جہتی کو نسل کا قیام
 - منصوبہ بندی کمیشن پورے ملک کی مساوی ترقی کے منصوبے تیار کرتا ہے۔
 - الیکشن کمیشن آف انڈیا آزادانہ اور منصفانہ الیکشن منعقد کراتا ہے۔
- C. قومی تہوار اور علامتیں
- یہ ایک مضبوط اتحادی قوت کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان میں کئی مثلاً یوم آزادی، یوم جمہوریت اور گاندھی جینتی زبان، مذہب یا ثقافت سے قطع نظر سبھی کے ذریعہ منایا جاتا ہے۔
 - ہماری قومی علامات مثلاً قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ایک مربوط طاقت کے طور پر کام کرتے ہیں۔
- D. کل ہند خدمات اور دوسرے عناصر:
- کل ہند سروسز مثلاً آئی اے ایس، آئی ایف ایس اور آئی پی ایس ایک اتحادی طاقت کے طور پر کام کرتے ہیں اس لیے کہ ان کی بھرتی مرکز میں ہوتی ہے اور وہ مختلف ریاستوں میں تعینات کیے جاتے ہیں۔
 - متحد قانونی نظام، ریڈیو، ٹیلی ویژن، پوسٹل اور کمیونیکیشن نیٹ ورک وغیرہ بھی اتحاد اور یک جہتی کو فروغ دیتے ہیں۔

سیکولرازم

سیکولرازم سے مراد تمام مذاہب کی برابری اور مذہبی تہل و برداشت ہے۔ اس کا مطلب اور مذہبیت یا مذہب مخالفت نہیں ہے۔ سیکولرازم ہندوستانی جمہوریت کا ایک ستون ہے۔